

مدنی مذاکرے

کے سوال جواب

6 مارچ 2021



مَدَنی مذاکرے کے سوال جواب

6 مارچ 2021ء

عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی

22 رجب المرجب 1442ھ

سوال: کیا ہاتھوں کی صفائی کے لیے لیموں (Lemon) کا استعمال کر سکتے ہیں؟

جواب: اگر لیموں کے ذریعے میل چھوٹا ہے، کھانے کے بعد چکناہٹ اور بدبو دور ہوتی ہے تو لیموں کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

سوال: دینِ اسلام نے عورتوں کو کیا تحفظ (Protection) دیا ہے؟

جواب: دینِ اسلام نے عورتوں کو بہت تحفظ (Protection) عطا فرمایا ہے، بیٹے سے زیادہ بیٹیوں کے فضائل ہیں، مکتبۃ المدینہ کے رسالے ”زندہ بیٹی کنویں میں پھینک دی“ میں بیٹیوں کے فضائل بیان کیے گئے ہیں، اسی طرح ماں کے فضائل بھی ہیں، اللہ پاک ہمیں اسلام کی تعلیمات اور نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی سنتوں پر عمل کرنے کی سعادت بخشے۔

سوال: آجکل اینٹ کا جواب پتھر سے دینے کا ذہن ہے، بعض لوگ بدلہ لینے کا ذہن رکھتے ہیں، یہ مزاج کیسے تبدیل ہو سکتا ہے؟

جواب: اس کے بہت نقصانات ہیں، انتقام لینے کے بجائے معاف کر دینے کا مزاج پیدا کریں، اگر کوئی انتقام لینے میں حد سے گزرے گا تو گناہوں میں پڑ جائے گا، عفو و درگزر سے کام لینا چاہئے، حدیث پاک ہے: تین باتیں جس شخص میں ہوں گی اللہ پاک قیامت کے دن اس کا حساب بہت آسان لے گا اور اس کو اپنی رحمت سے جنت میں داخل کرے گا: (1) جو تمہیں محروم کرے تم اُسے عطا کرو (2) جو تم سے تعلق توڑے تم اُس سے تعلق جوڑو (3) جو تم پر ظلم کرے تم اُسے معاف کر دو۔ (بخاری، ج 4، 18، رقم 5064) دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں آپ کو ایسے بھی ملیں گے جو انتقام نہیں لیتے بلکہ معاف کر دیتے ہیں، آپ بھی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیں، آپ بھی ایسے ہو جائیں گے، عفو و درگزر میں ہی ترقی اور جینے کا مزہ ہے، شیطان کی تعلیمات کو رد کر دو، اسلام کی تعلیمات کو اپنالو، بیڑا پار ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ

سوال: توبہ کا مفہوم کیا ہے اور توبہ کیسے کی جائے؟

جواب: حدیث پاک میں ہے: "توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں"۔ (بخاری، ج 10، 150، رقم 10281) یعنی توبہ کرنے سے گناہ معاف ہو گئے۔ توبہ کے 3 ارکان ہیں: (1) گناہ کو دل سے تسلیم کرنا کہ مجھ سے یہ غلط ہو گیا ہے۔ (2) اُس پر نثر مندہ ہو کر رجوع کر لینا، توبہ کرنا (3) دل میں یہ پکا ارادہ ہو کہ اب مجھے یہ گناہ کرنا ہی نہیں۔ توبہ کے لیے یہ تینوں ارکان ضروری ہیں، ایک بھی کم ہو گا تو توبہ نہیں ہوگی، بعض گناہوں میں توبہ کے ساتھ ساتھ تلافی بھی ضروری ہے مثلاً نماز قضا کی تو نماز کی قضا بھی ضروری ہے، بہر حال ہمیں پکی سچی توبہ کرنی چاہئے، اللہ پاک سے توبہ کرتے رہنا چاہئے۔ بندہ ہر وقت استغفار کرتا رہے، اس سے پیچھے نہیں ہٹنا چاہئے۔ لَبَّيْكَ الْقُدْرُكِي دُعَاكَتِي يِيَارِي هِيَ: اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي یعنی اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے اور معاف کرنے کو پسند کرتا ہے مجھے بھی معاف کر دے۔

سوال: درسِ نظامی جب مکمل ہوتا ہے تو بسا اوقات کہا جاتا ہے کہ ”آج میری پڑھائی ختم ہو رہی ہے“، کیا واقعی پڑھائی ختم ہو جاتی ہے؟

جواب: پڑھائی ختم نہیں بلکہ شروع ہو رہی ہوتی ہے، اب تو پڑھنے کی شدت (تھوڑی سی قابلیت) پیدا ہوئی ہے کہ کیا پڑھنا ہے؟ عالم علم سے بنتا ہے، دورہ حدیث شریف کے بعد آپ یہ سمجھئے کہ اب آپ کے علم حاصل کرنے میں ابتدا ہوئی ہے، آپ کو آگے قدم بڑھانا ہے، اگر آپ تدریسی ٹیسٹ میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو تدریس کیجئے، یہ بہت اچھا کام ہے، اس سے علم باقی رہتا ہے، علم وہ انوکھا خزانہ ہے جو خرچ کرنے سے بڑھتا جاتا ہے، میرا پسندیدہ تو تَخَصُّصِ فِي

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط اَمَّا بَعْدُ ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

الفقہ ہے، مجھے بچپن سے فقہی مسائل سے دلچسپی ہے، علم فقہ دیگر علوم سے افضل بھی ہے، البتہ یہ ذہن میں رہے کہ تَخَصُّصٌ فِي الْفِقْهِ کرنے سے بندہ مفتی نہیں بنتا، مفتی بننے کے لیے مزید شرائط ہیں۔

سوال: فقہی مسائل میں بعض اوقات زیادہ دلچسپی نہیں رہ پاتی اور یہ مسائل یاد بھی نہیں رہتے، اس کا کیا حل ہے؟

جواب: یہ دماغی کام ہے، اس میں دماغ بہت استعمال ہوتا ہے، پہلی بات یہ ہے کہ سر میں تیل ڈالا جائے، بغیر اس کے دماغ کام کیسے کرے گا؟ عالم کے لیے تیل بہت مفید ہے، تیل سے دماغ کو تراوٹ ملتی ہے، عقل ٹھکانے رہتی ہے، دماغ کو قوت دینے والے غذائیں مثلاً بادام وغیرہ کا استعمال کریں، آرام برابر لیں، نیند پوری نہیں ہوگی تو دماغ کام نہیں کرے گا، چڑچڑاپن آجائے گا، مسائل یاد نہیں رہیں گے، اپنی صحت کا خیال رکھیں، کھانے پینے میں احتیاط کریں، بھوک باقی ہو تو ہاتھ کھینچ لیں سادہ غذا کھائیں، مرغن غذاؤں سے بچیں، پیٹ خراب ہو گا تو دماغ کام نہیں کرے گا، نجی طور پر مطالعہ بھی کریں، اپنے بزرگوں کی کتب کا مطالعہ تو چھوڑنا ہی نہیں، محاورہ ”کتا میں چاٹے رہنا ہے“، علم کے سمندر میں غوطے لگاتے رہنا ہے، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کے قدموں سے لگے رہیں، مطالعہ میں راجع مرجوع کے مسائل درپیش آئیں تو دائر الافا اہلسنت کے مفتیان کرام سے پوچھتے رہیں، درخواست کر کے سمجھ لیں، یہ ذہن بنا لیں کہ دل لگا کر زندگی بھر پڑھنا ہے، حقیقت تو یہ ہے کہ بندہ قبر تک طالب علم رہتا ہے۔

سوال: فارغ التحصیل (درس نظامی مکمل) ہونے کے بعد ادھر ادھر کی مصروفیات میں لگ جانا کیسا؟

جواب: اپنے کام سے کام رکھیں، دعوتِ اسلامی کے تحت دین کی خدمت کریں، اگر رات کو 2 بجے تک تقریریں کرتے رہیں گے اور نیند پوری نہیں کریں گے تو مسائل ہوں گے، سلیقہ مند تو وہی ہے کہ باپ نے جو دکان لگائی ہو اسی میں مصروف رہے، یہ زیادہ مناسب ہے، دعوتِ اسلامی آپ کی اپنی ہے، اب آپ کی خدمت کی اسے زیادہ ضرورت ہے، اپنے علاقے کے دعوتِ اسلامی کے ذمہ داران کا ہاتھ بٹائیں، یہ کوئی ذمہ داری دیں تو قبول کریں، ان کے ساتھ مل کر کام کریں، ان پر شفقتیں اور رہنمائیاں کرتے رہیں، حکیمانہ انداز اختیار کریں، عاجزی کا پیکر بن کر رہیں کیونکہ عاجزی سے ہی کام ہوگا، تکبر، حرص و طمع، بد اخلاقی، جارحانہ انداز نہیں ہونا چاہئے۔

سوال: اس ہفتے کا رسالہ ”فیضانِ شعبان“ پڑھنے یا سننے والوں کو امیر اہل سنت دامت بركاتہم العالیہ نے کیا عادی؟

جواب: یارب المصطفیٰ! جو کوئی رسالہ ”فیضانِ شعبان“ پڑھ یا سن لے اُسے اپنے پیارے پیارے آخری نبی محمد عربی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے پیارے

مہینے شعبان المعظم میں خوب عبادت کرنے کی توفیق عطا فرما اور اُسے بے حساب بخش دے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْنِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم